Elmul Balaghat : Tareef aur Tauzeeh

B.A Urdu (Hons), part-iii, paper-viii

Lcture - 5

گزشتہ سے پیوستہ:

مجازِ مرسل:

(۵) تعلق زمانہ سابق کا :

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں۔

اطاعت اور خداوندی کی جب نسبت بہم ٹھہری
تو اس ناچیز مشتِ خاک کا پھر امتحاں کیوں ہو   اوجؔ

وضاحت: انسان کو مشتِ خاک سے تعبیر کیا ہے اور ظاہر ہے کہ وجود حاصل ہونے سے قبل انسان خاک تھا۔ اس میں زمانہ سابق سے تعلق قائم ہوا ہے۔

(۶) تعلق زمانہ آئندہ کا:

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں۔

بیزار ہیں سب ایک بھی شفقت نہیں کرتا
سچ ہے کوئی مردے سے محبت نہیں کرتا   انیسؔ

وضاحت: یہ قول فاطمہ صغریٰ کا ہے جسے انہوں نے کربلا کے لیے کوچ کے وقت کہا تھا۔ حضرت امام حسین ان کو لے جانے پر رضامند نہ تھے کیوں کہ وہ بہت بیمار تھیں اس لیے اپنے آپ کو مردہ کہا۔

(۷) ظرف کہہ کر مظروف مراد لینا:

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں۔

پلا ساقیا ساغرِ بے نظیر

پھنسی دامِ ہجراں میں بدرِ منیر　　　　میر حسنؔ

وضاحت: یہاں ساغر سے مراد شراب ہے جو مظروف ہے۔

(۸) مظروف کہہ کر ظرف مراد لینا:

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں۔

گہے بت خانہ پوجا کہ کیا طوافِ حرم ہم نے

اڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگزاروں میں　　　　آتشؔ

وضاحت: یہاں بت خاہ سے مراد بت ہے جو ظرف ہے۔

(۹) مضاف کو حذف کر کے اس کی جگہ مضاف الیہ کا ذکر کرنا:

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں۔

کیا برطرف پردہ چشمِ جہاں سے

جگایا زمانے کو خوابِ گراں سے　　　　حالیؔ

وضاحت: زمانہ سے مراد یہاں اہلِ زمانہ ہے۔

(۱۰) مضاف الیہ کو ذکر کر کے مضاف کا ذکر کرنا:

مثال کے طور پر یہ شعر دیکھیں۔

سگ اصحاب ہوا صحبتِ انساں سے بشر

آدمی ہو کے بھی انساں انساں نہ ہوا　　　　برقؔ

وضاحت: یہاں سگ اصحاب سے مراد سگ اصحاب کہف ہے۔

نوٹ: اگلے لکچر میں کنایہ پر گفتگو ہوگی۔

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu,

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178

imran305@gmail.com